# میڈیا کوآرڈینیٹر آفس

# جامعہ ملیہ اسلامیہ

# نئی دہلی

اے جے کے ایم سی آرسی کے سابق طلباء نیشنل فلم ایوارڈ سے سرفراز

نئی دہلی (پریس ریلیز)

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے انور جمال قدوائی ماس کمیونیکیشن ریسرچ سینٹر کے تین سابق طلباء کو ان کی خوبصورت ہدایت کاری پر مبنی دستاویزی فلم نے 64 ویں قومی فلم ایوارڈ میں کامیابی حاصل کر کے اپنے تعلیمی ادارے کے اعزاز میں اضافہ کیا۔تشار مادھو اور سارونک کور کی ہدایت میں بنی فلم 'سوز۔ے اَبلاڈ آف ملاڈیز' نے سلور لوٹس ایوارڈ جیت کر کامیابی کی مثال قائم کی ہے۔ یہ دستاویزی فلم کشمیر کے فنکاروں اور تخلیق کاروں کی کہانی کو بیان کرتی ہے۔اسے سب سے بہترین نان فیچر فلم کے زمرے میں یہ ایوارڈ ملا۔اس ایوارڈ کے ساتھ دونوں کو 50-50 ہزار روپے بھی انعام میں دیے گئے۔اس دستاویزی فلم کو پبلک سروس براڈ کاسٹ ٹرسٹ نے پروڈیوس کیا ہے۔

اس ایوارڈ یافتہ فلم کے تعارف میں کہا گیا ہے کہ فلم میں موسیقی اور شاعری کے ذریعہ ایک دلچسپ سیاسی تانے بانے کو خوبصورت اور نئے طریقے سے پیش کیا گیا ہے۔شرلی ابراہم کی طرف سے ہدایت کردہ ایک دیگر دستاویزی فلم 'دی ٹریولرس' کو اسپیشل جیوری ایوارڈ کے تحت رجت کمل ایوارڈ اور 50 ہزار روپئے کے انعام سے نوازا گیا ہے۔

اس کے تعارف میں کہا گیا ہے کہ اس فلم میں سیاحت کو نکتہ بنا کر بہترین اور مبسوط انداز میں اسکرین پر اتارا گیا ہے۔یہ دستاویزی فلم 2016 کے نیشنل فلم فیسٹیول میں 'خصوصی جیوری ایوارڈ سمیت کئی بین الاقوامی انعام جیت چکی ہے۔

اس انعامی مقابلہ کا اعلان گزشتہ ہفتہ کیا گیا تھا۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد نے ان انعام یافتگان کو مبارک دیتے ہوئے کہا، جامعہ کے ان ہونہار طلباء نے نہ صرف یونیورسٹی کا وقار بڑھایا ہے بلکہ سماج اور ثقافت سے منسلک مختلف مسائل کو فلموں اور دستاویز کے ذریعے واضح کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے، اور ایم سی آرسی کے قیام کا جو مقصد تھا اس کو پورا کیا، جامعہ کو ایسے سپوتوں پر ناز ہے۔

جاری کردہ:

ڈپٹی میڈیا کوآرڈینیٹر

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی